حیثیت معلوم ہوسکے۔ خانقاہ سراجیہ کندیاں سے وابستہ کافی حضرات کے حج گروپ ہیں، جن کے ساتھ ہر سال سینکڑوں مسلمان حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرتے ہیں، مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم نے اس ضرورت کا احساس فرماتے ہوئے بندہ کو اس موضوع پر لکھنے کا حکم فرمایا، بندہ نے تعمیل حکم کو سعادت سمجھتے ہوئے حامی بھرلی اور بنام خدا کام شروع کردیا............... کتاب سے استفادے کو مزید آسان بنانے کے لئے حج کی تینوں اقسام قران، تمتع اور افراد میں سے ہر ہر قسم کا مکمل طریقہ علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے، اس سے اگرچہ کتاب میں بعض جگہ تکرار ہوگیا ہے لیکن حجاج کرام کے لئے اس میں آسانی ہے کہ انہیں متعلقہ حج کا مکمل طریقہ یکجا مل جائے گا اور بار بار اِدھر اُدھر ورق گردانی کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔"

حج کی تینوں اقسام کے مسائل بیان کرنے کے بعد ہر قسم کے آخر میں اس کا نقشہ بھی دے دیا گیا ہے جس سے متعلقہ قسم کے تمام افعال کا اجمالی خاکہ سامنے آجاتا ہے، کتاب کو سلیقہ مندی کے ساتھ غیر مجلد چھاپا گیا ہے۔

☆☆☆

تبلیغی جماعت (مشاہدات وتأثرات) مرتب شبیر احمد خان میواتی، ناشر ندوۃ المبلغین بلال پارک، بیگم پورہ لاہور، صفحات: ۲۸۸، قیمت ۱۹۰ روپے

تبلیغی جماعت اس دور میں مسلمانوں کی سب سے بڑی اصلاحی اور دعوتی جماعت ہے جس کی اہمیت وافادیت کا اندازہ خود اس کے کام کی پذیرائی، گہرائی، قبولیت ومشاہدہ کے لیے کیا جاسکتا ہے، یہ ایک چلتی پھرتی خانقاہ ہے جو اپنی اصلاح کو سامنے رکھ کر لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو سنوارنے، بنانے اور ان میں عملی انقلابات برپا کرنے کا فریضہ انجام دے رہی ہے، زندگی کے لئے شعبے سے متعلق رکھنے والے افراد اس کام کے انوار وبرکات سے مستفید ہورہے ہیں اور وہ ایثار وقربانی کا جذبہ لے کر دنیا کے کونے کونے میں وسیع پیمانے پر اسلام کی دعوت اور اعمال کی اصلاح کو عام کررہے ہیں، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی طرح اہل ادب وصحافت، دانشوروں، کالم نگاروں اور اہل علم نے بھی جماعت کے ساتھ چل کر، اس کے اجتماعات میں شریک ہوکر اور اس کے مراکز کو دیکھ کر اس کام سے استفادہ کیا اور انہوں نے اپنے مشاہدات وتأثرات اور احساسات کو قلمبند بھی کیا، جنہیں مختلف جرائد و اخبارات میں شائع کیا گیا۔ زیر نظر کتاب میں جناب شبیر احمد خان میواتی نے ان بکھری ہوئی منتشر تحریروں کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے اور ساتھ ساتھ بعض شخصیات پر تعارفی نوٹ بھی لکھ دیا ہے، اس طرح تبلیغی جماعت سے متعلق

مختلف اہل علم کی آراء اور انتہائی مفید، باتوں پر مشتمل ایک اچھا خاصا ذخیرہ محفوظ ہوگیا ہے، جن حضرات کے مضامین اورتحریروں کوشامل اشاعت کیا گیا ہے ان میں سے چندنامور شخصیات کے نام یہ ہیں:

میاں حاجی محمد عیسی خان فیروز پوری، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا سید ابوالحسن ندوی، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا سید محمد ثانی حسنی ندوی، محمد عبدالملک جامعی، وحید الدین خان، عطاء الحق قاسمی، مولانا ڈاکٹر غلام محمد حیدر آبادی، مولانا عبدالرشید انصاری، مولانا سعید الرحمٰن علوی، ارشاد احمد حقانی، مولانا محمد اسلم شیخوپوری، مولانا شمس الحق ندوی، وقار ملک، اوریا مقبول جان، محمد اسلم ڈوگر، ایم طفیل، انور قدوائی وغیرہ۔

کتاب کی ابتداء میں معروف عالم دین اور کالم نگار مولانا زاہد الراشدی صاحب نے ''سخنے چند''، اور جناب احمد کامران نے دیباچہ لکھا ہے، تبلیغی جماعت کی اہمیت وافادیت، اس پر اہل علم کا اعتماد اور حضرت تھانویؒ نے نہایت احتیاط کے بعد تبلیغی جماعت کی محنت پر کس طرح اطمینان واعتماد اور خوشی کا اظہار کیا، اس کے لئے تبلیغی جماعت کے بانی رکن میاں حاجی محمد عیسی خان فیروز پوری کے مضمون کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے جو حضرت تھانویؒ کے اس واقعے کے عینی شاہد ہیں۔ کتاب میں شامل تحریروں کا مطالعہ جماعت سے متعلق اہل علم کی معلومات میں اضافہ اور اطمینان کا باعث ہوگا، کتاب کو مضبوط جلد بندی کے ساتھ سلیقہ مندی سے شائع کیا گیا ہے، ملنے کا پتہ ہے: دارالکتاب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔

☆☆☆

دور حاضر کے فتنے اور ان کا علاج، مرتب: مولانا محمد انور بدخشانی، ناشر: مکتبہ بینات، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوریؒ ٹاؤن، کراچی، صفحات: ۱۶۷، قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب دور حاضر کے فتنے، ان کے منفی اثرات اور ان سے بچاؤ کی تدابیر کے لئے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے ماہنامہ بینات، میں لکھے گئے حضرت بنوریؒ کے مضامین ومقالات کا مجموعہ ہے جسے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کے استاذ حدیث مولانا محمد انور بدخشانی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ ''حرف آغاز'' میں مولانا سید سلمان یوسف بنوری لکھتے ہیں:

''یہ مضامین بنیادی طور پر جامعہ علوم اسلامیہ سے شائع ہونے والے جریدے، ''ماہنامہ بینات'' کے لیے ملکی وملی حالات کی مناسبت سے مختلف موقعوں پر لکھے گئے تھے، جن کی تازگی اور نکھار آج بھی جوں کا توں برقرار ہے اور ہر